کیا زوال کے وقت قرآن پاک پڑھنا جائز ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12505

تاریخ اجراء: 02 ربیع الثانی 1444ھ/29 اکتوبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زوال کے وقت قرآن پاک پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز نہیں تو اس وقت میں کیا کیا پڑھنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق مکروہ اوقات میں قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا بہتر نہیں، بہتر یہ ہے کہ ان اوقات میں ذکر واذکار میں مشغول رہا جائے۔

بحر الرائق، حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، درِ مختار وغیرہ میں ہے: "والنظم للاول" القرأۃ رکن الصلوۃ و ھی مکروھۃ فالاولیٰ ترک ما کان رکنالھا" یعنی نماز ان اوقات میں مکروہ ہے اور نماز کا ایک رکن قراءت بھی ہے اس لئے جو نماز کا رکن ہے اسے بھی ان اوقات میں ترک کر دینا ہی بہتر ہے۔ (بحر الرائق، کتاب الصلوۃ، ج 01، ص 437، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "**ان اوقات میں تلاوتِ قرآن مجید بہتر نہیں**، بہتر یہ ہے کہ ذکر ودرود میں مشغول رہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 455، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی وقار الدین علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "**ان اوقاتِ مکروہہ میں تلاوتِ قرآن پاک بہتر نہیں ہے۔** مگر درود شریف اور دوسرے ذکر واذکار مکروہ نہیں۔" (وقار الفتاوی، ج 02، ص 94، بزم وقار الدین)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net